نوجوانوں کا عالمی دن

بین الاقوامی ادارے اقوام متحدہ کے زیرِ نگرانی ہر سال مختلف دن منائے جاتے ہیں جن میں ایک نوجوانوں کا عالمی دن بھی ہے۔ جس کا مقصد نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور معاشرے میں ان کے مقام پر روشنی ڈالنا ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد نوجوانوں کو نا صرف تحفظ فراہم کرنا ہے بلکہ دنیا بھر کے نوجوانوں کو (چاہے وہ امیر ہوں یا غریب) ملکی ترقی میں بھی شامل کرنا ہے۔

نوجوانوں کی ترقی اور تحفظ کے ساتھ ان کی تعلیم، روزگار، صحت، ماحول، اپنی ذمہ داریوں سے غفلت، اور ان میں عام ہونے والی بیماریوں کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ یہ تمام باتیں نوجوانوں کے عالمی دن کے دسویں سال 1995 میں سرکاری سطح پر طے پائیں۔

اقوامِ متحدہ کے تحت ہر سال 12 اگست کو نوجوان افراد کا عالمی دن منایا جاتا ہے جس کا مقصد اقوامِ عالم میں نوجوانوں کے متعلق شعور بیدار کرنا اور حکومتوں کو نوجوانوں کیلئے متحرک کردار ادا کرنے کیلئے تیار کرنا ہے۔ عالمی یوم نوجوان ہر ملک میں بسنے والی نوجوان نسل کو یہ موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنے حق کیلئے آواز اٹھائیں اور ہر عمر کے افراد کے ساتھ یکساں بنیادی انسانی حقوق حاصل کریں۔ اس دن کو منانے کے دیگر مقاصد میں نوجوان نسل کیلئے شعور و آگہی، عالمی مسائل کے حل کیلئے نوجوان نسل کو تیار کرنا اور نوجوانوں کو اہم سرگرمیوں میں حصہ لینے کیلئے تربیت دینا شامل ہیں۔

سوال یہ ہے کہ ہم نوجوان نسل کو اتنی اہمیت کیوں دیتے ہیں؟ کیا بوڑھے اور بچے اہم نہیں؟ کیونکہ بچوں کو قوم کا مستقبل قرار دیا جاتا ہے تو بوڑھے ہمارا وہ عظیم سرمایہ ہیں جن کے تجربے سے ہر عمر کا انسان استفادہ کر سکتا ہے۔ جواب کے طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ اگر آپ بوڑھوں کو ماضی اور بچوں کو مستقبل قرار دیں تو نوجوان نسل ہمارا حال ہے لیکن جوان دونوں کے مقابلے میں زیادہ اہم ہے کیونکہ یہی وہ لوگ ہیں جو ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

عالمی سطح پر نوجوانوں کو درپیش مسائل کا ازالہ کرنے کے ساتھ ساتھ ان کو غربت اور بے روزگاری کی دلدل میں پھنسنے سے بھی بچانا ہے۔

اقوام متحدہ کے مطابق دنیا بھر میں سوا دو کروڑ افراد اقتصادی بحران کے باعث وطن چھوڑ کر دوسرے ملکوں کا رخ کرنے پر مجبور ہیں جن میں سے اکیس لاکھ نوجوان ہیں۔ تاہم عالمی سطح پر نہ تو نوجوانوں کی بے روزگاری کی شرح کم ہو سکی اور نہ ہی نوجوانوں کو غربت سے بچایا جا سکا جس کا اندازہ ان اعداد و شمار سے لگایا جا سکتا ہے کہ دنیا کا ہر چوتھا نوجوان غربت کا شکار ہے اور ہر پانچواں روزگار سے محروم ہے۔ عالمی سطح پر 2007 سے 2012 کے دوران نوجوانوں کی بے روزگاری میں 6 فیصد اضافہ ہوا۔ دنیا بھر کی آبادی کا چھٹا حصہ جبکہ پاکستان میں کل آبادی کا نصف نوجوانوں پر مشتمل ہے ہمارے ہاں آبادی میں سب سے زیادہ تعداد نوجوانوں کی ہے یعنی 15 سے 30 سال کے افراد کی عمر کی تعداد 40 فیصد سے زائد ہے۔ ملک میں سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 15 سے 24 سال کی عمر کے صرف 9 فیصد نوجوان بے روزگار ہیں جبکہ عالمی اداروں کے مطابق یہ شرح 16 فیصد ہے۔

ملکی اداروں کے مطابق ہر دسواں پاکستانی نوجوان بے روزگار ہے جبکہ عالمی اداروں کے مطابق ہر چھٹا پاکستانی نوجوان روزگار سے محروم ہے۔اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ ترقی کے لئے تمام نوجوانوں کی مساوی تعلیم ہونی چاہئے۔کیونکہ مساوی تعلیم کے ذریعے ہی غربت،نسلی امتیاز کا خاتمہ اور معاشرے کی بہتر نشونماء اور ترقی ممکن ہے۔

پاکستان میں 29 فیصد نوجوان نسل تعلیم کی نعمت سے محروم یعنی ناخواندہ ہے جس سے مراد یہ ہے کہ ہماری 29 فیصد نوجوان نسل وہ ہے جو کبھی اسکول نہیں گئی اور یہ لوگ اپنا نام بھی لکھ یا پڑھ نہیں سکتے۔

حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ہمارے 57 فیصد نوجوان جن میں سے 16 فیصد مرد اور 41 فیصد خواتین ہیں، انہوں نے نہ کبھی کام کیا اور نہ آئندہ کرنا چاہتے ہیں یعنی یہ بے روزگار تو ہیں لیکن روزگار کی تلاش میں نہیں ہیں۔پاکستان کے صرف 15 فیصد نوجوانوں کو انٹرنیٹ تک رسائی حاصل ہے۔52 فیصد کے پاس موبائل فون موجود ہیں جبکہ 94 فیصد کو لائبریری دستیاب نہیں۔93 فیصد کو کھیلوں کی تفریح میسر نہیں۔واضح رہے کہ یہ تمام تر اعداد وشمار سن 2017ء میں شائع ہونے والی پاکستان کی نیشنل ہیومن ڈویلپمنٹ رپورٹ سے لیے گئے ہیں جس میں نوجوان نسل کا تفصیل سے جائزہ لیا گیا۔

دورِ حاضرہ میں پاکستان جن حالات سے گزر رہا ہے اس میں ضرورت اس بات کی ہے کہ نوجوان متحد ہو کر خود میں ملک کے لیے کام کرنے کا جذبہ بیدار کریں۔ہمارے ملک میں اس وقت غیر مراعات یافتہ طبقے کے نوجوانوں کی بڑی تعداد ہے جو ضائع ہو رہی ہے۔موجودہ حالات کے باعث مایوسی بہت زیادہ ہے، گن کلچر ہے، منشیات کا کلچر ہے تو اس میں نوجوانوں کی بہت توانائی ضائع ہو رہی ہے۔اور یہ مثبت توانائی میں اسی وقت تبدیل ہو گی جب نوجوان متحد ہو کر اپنے ملک کے لیے کام کرنے نکلیں گے۔

اس لئے آج نوجوانوں کا عالمی دن مناتے ہوئے تمام جوانوں کو اپنے آپ سے وعدہ کرنا ہے تاکہ وہ تعلیم حاصل کریں گے۔خوب دل لگا کر پڑھیں گے۔مثبت رویہ اپناتے ہوئے اور اپنی تمام تر توانائیاں ملکی ترقی میں لگائیں گے۔تاکہ ہماری ذاتی ترقی کے ساتھ ساتھ ہمارا ملک بھی دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرے۔

آپ سب کو عالمی یومِ نوجوان مبارک ہو!